سوال

22 رجب کے موقع پر "کنڈے" کرنے کی رسم کی شرعی حیثیت کیا ہے؟ کیا قرآن وسنت یا صحابہ وسلف سے اس کا کوئی ثبوت ملتا ہے؟

جواب

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ۲۲/رجب کو بعض جگہ کنڈے کرنے کا بڑا رواج ہے، یہ مروجہ رسم مذہب اہل سنت والجماعت میں محض بے اصل، خلافِ شرع اور بدعت ممنوعہ ہے، کیونکہ بائیسویں رجب نہ حضرت جعفر صادقؒ کی تاریخ پیدائش ہے اور نہ تاریخ وفات۔ پھر بائیسویں رجب کی تخصیص کیا ہے؟ اور اس تاریخ کو حضرت جعفر صادقؒ سے کیا خاص مناسبت ہے؟ ہاں بائیسویں رجب حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تاریخ وفات ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس رسم کو محض پردہ پوشی کے لئے حضرت جعفر صادقؒ کی طرف منسوب کیا گیا ورنہ درحقیقت یہ تقریب حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وفات کی خوشی میں منائی جاتی ہے۔ جس وقت یہ رسم ایجاد ہوئی، اہل سنت والجماعت کا غلبہ تھا اس لئے یہ اہتمام کیا گیا کہ شیرینی بطور حصہ علانیہ نہ تقسیم کی جائے تاکہ راز فاش نہ ہو، بلکہ دشمنان حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ خاموشی کے ساتھ ایک دوسرے کے ہاں جاکر اسی جگہ یہ شیرینی کھالیں جہاں اس کو رکھا گیا ہے، اور اس طرح اپنی خوشی ومسرت ایک دوسرے پر ظاہر کریں، جب کچھ اس کا چرچہ ہوا تو اس کو حضرت جعفر صادقؒ کی طرف منسوب کرکے یہ تہمت امام موصوف پر لگائی کہ انہوں نے خود خاص اس تاریخ میں اپنی فاتحہ کا حکم دیا ہے حالانکہ یہ سب من گھڑت باتیں ہیں۔ لہٰذا برادران اہل سنت کو اس رسم سے بہت دور رہنا چاہیئے، نہ خود اس رسم کو بجالائیں اور نہ اس میں شرکت کریں۔

محدث فتویٰ کمیٹی

دارالافتاء محدث